صراطِ مستقیم کا بیان دو جہت سے:

ایک: صراط الذین أنعمت علیہم

دوسرا: غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

خوب سمجھ لو:

اللہ رب العزت نے جہان میں محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا اپنا پسندیدہ اور اپنے ہاں قابل قبول ”دین اسلام“ دے کر؛ جو مطلق حق ہے۔

صراطِ مستقیم ہے تو بس یہ۔

محمد ﷺ کو مبعوث فرمادینے کے بعد... اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر فرض ٹھہرا دیا کہ یہ صبح شام ہر نماز میں سوالی ہوں کہ اللہ انہیں اسی صراط کو پانے اور اسی پر برقرار رہنے کی ہدایت نصیب فرمائے۔

ساتھ اس صراطِ مستقیم کا وصف بیان فرمادیا؛ دو جہت سے:

(۱) یہ اُن خاص لوگوں کا راستہ ہے جن پر اُس نے انعام کیا، اور وہ ہیں

اُس کے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔

(۲) یہ اُن لوگوں کے راستے سے ہٹ کر ایک راستہ ہے جن پر اُس کا

غضب ہو یعنی یہود، یا جو راہ بھٹک گئے یعنی عیسائی۔

ہر رکعت میں تمہیں اسی بنیادی سبق کا اعادہ کرنا ہوتا ہے؛ اور یہ سبق دہرائے بغیر